79202 ـ آپریشن کی بنا پر نکلنے والے خون کی بنا پر روزہ نہ رکھنا

سوال

میرے ہاں دو ماہ قبل ولادت ہوئی لیکن ابھی تك نفاس کا خون نہیں رکا، لیڈی ڈاکٹر نے چیك اپ کیا تو رحم میں بچہ کی جھلی کا ایك ٹکڑا باقی تھا، جسے نکالنے کے لیے آپریشن کروانا پڑا، اور رمضان المبارك کا پہلا ہفتہ گزر چکا تھا، اور میں نے آپریشن کے بعد روزے رکھنا شروع کیے حالانہ خون ابھی رکا نہیں تھا، اب مجھے کیا کرنا چاہیے، آیا میرے روزے صحیح ہیں ؟
اور آپریشن کے بعد اب خون بہت کم مقدار میں آتا ہے، کیا جماع کرنا ممکن ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس یوم ہے، اور ان چالیس ایام کے بعد عورت پاك ہو جاتی ہے، وہ روزہ بھی رکھے، اور نماز بھی ادا کرے، اور خاوند ہم بستری بھی کر سکتا ہے، چاہے خون آتا رہے، چالیس یوم کے بعد آنے والا خون نفاس کا نہیں، بلکہ کسی بیماری کا خون ہے.

اس کی تفصیل اور دلائل سوال نمبر (106464) کے جواب میں بیان ہو چکے ہیں، آپ ا سکا مطالعہ کریں.

اس بنا پر آپریشن کے بعد آپ کے روزے صحیح ہیں، چاہے خون آ رہا تھا.

اور آپ کو پہلے ہفتہ کے روزے قضاء کرنا ہونگے جو آپ نے نہیں رکھے.

اور چالیس یوم کے بعد جو نمازیں آپ نے ادا نہیں کیں، ان شاء اللہ آپ پر ا نکی قضاء لازم نہیں ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (45648) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .